لَبَّیکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیکَ
لَبَّیکَ لَاشَرِیکَ لَکَ لَبَّیکَ

حجاج کرام

کیلئے

عملی رہنمائی

فہرست مضامین

پیش لفظ
باب۔۱: حج کو روانگی سے قبل (تیاریاں)
باب۔۲: اہم معلومات
باب۔۳: جدہ ایرپورٹ پر آمد
باب۔۴: مکہ المکرّمہ (طواف وسعی)
باب۔۵: مکہ المکرّمہ (رہائش)
باب۔۶: منیٰ
باب۔۷: عرفات
باب۔۸: مزدلفہ
باب۔۹: رمی جمرات
باب۔۱۰: قربانی
باب۔۱۱: منیٰ سے روانگی
باب۔۱۲: زیارت مدینہ منورہ
باب۔۱۳: حج کے بعد
دعائیں

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

پیش لفظ

تمام تعریفیں اللہ رب العزت کیلئے سزاوار ہیں اور لاکھوں درود وسلام ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکت پر۔ میں اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ اس نے حاجیوں کی عملی رہنمائی کیلئے مجھے یہ کتاب تیار کرنے کا موقع نصیب فرمایا۔ حاجیوں کی تقریباً 10 سال خدمت کا شرف حاصل کرنے کے دوران میں نے انہیں درپیش مشکلات دیکھی ہیں جو محض معلومات کی کمی کے سبب پیش آتی ہیں۔ حاجیوں کو ان کے سفر ومناسک حج کی ادائیگی کے دوران درپیش مشکلات سے واقف کروانے اور ان سے نمٹنے کا اہل بنانے کیلئے میں نے اپنے تجربات کی بنیاد پر ایک عاجزانہ کوشش کرتے ہوئے یہ عملی رہنمایانہ مشورے مرتب کئے ہیں۔ یہ کتابچہ کسی خاص مسلک یا فقہی مسائل کی نمائندگی نہیں کرتا ہے۔ اس مقصد کیلئے حجاج کرام سے خواہش ہے کہ معروف علمائے کرام یا ان کی کتابوں سے استفادہ کریں۔

برائے مہربانی یہ بات مدنظر رکھیں کہ یہ رہنمایانہ مشورے ہندوستانی حاجیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے دیئے گئے ہیں۔ ہندوستانی قونصل و ہندوستانی حج مشن کے رابطہ نمبرات آخری صفحہ پر ہیں۔ دیگر ممالک کے حاجیوں سے درخواست ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر اپنے متعلقہ قونصل خانہ اور حج مشنس سے ربط پیدا کریں۔

اس کتابچہ کے حقوق محفوظ نہیں رکھے گئے۔ جس کسی کو محسوس ہو کہ مشوروں کا یہ کتابچہ حاجیوں کیلئے مفید ہے، وہ اس کی نقل یا طباعت یا تقسیم کرواسکتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب اسے شائع یا کسی اور زبان میں ترجمہ کروانا چاہتے ہوں تو برائے مہربانی نیچے دیئے گئے ای میل پتہ پر مجھ سے ربط قائم کریں۔ اس کتابچہ کے بارے میں کسی بھی تجویز یا مشورہ کا میں خیر مقدم کروں گا تاکہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔ میں اپنے ان دوستوں کا مشکور ہوں جنھوں نے اس کا مسودہ پڑھنے وقت نکالا اور جنھوں نے اسے بہتر شکل میں طباعت میں میرا تعاون کیا۔

آخر میں میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کا حج قبول فرمائے اور آپ سے گزارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں اس ناچیز اور امت مسلمہ کو ہرگز نہ بھولیں۔

والسلام

محمد صفی الدین

کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی، جدہ، سعودی عرب

اکتوبر- 2009

ای۔میل: msafiuddin@yahoo.com

Printed & Published by: **NextGen Technologies**, *Hyderabad, India. Ph:* ***+91 9908800150***

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب۔۱: حج کو روانگی سے قبل (تیاریاں)

میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حج کی سعادت سے مشرف کر رہا ہے اور مکۃ المکرّمہ اور مدینۃ المنورہ کے مبارک شہروں کے سفر کا آپ کو موقع نصیب ہو رہا ہے۔ میری دعا ہیکہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس مبارک سفر کو قبول فرمائے، یادگار بنائے اور اسے آسان کر دے۔ آمین

حج کے دوران تمام مناسک کی برابر ادائیگی کیلئے کچھ مفید مشورے آپکی رہنمائی و حفاظت کیلئے درجِ ذیل ہیں۔ برائے مہربانی اس کتابچہ کو غور سے پڑھئے اور اس میں درج رہنمائی و مشوروں پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

حج ایک ذہنی و جسمانی مشقت والی عبادت ہے۔ مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ میں آپ کے قیام کے دوران طویل فاصلے پیدل طے کرنا ہوتا ہے چنانچہ روزانہ کچھ فاصلہ پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔ علاوہ ازیں، حج کے خصوصی ناسک کے دوران مشائر علاقہ (منی، عرفات، مزدلفہ) میں اجتماعی نقل و حرکت ہوتی ہے جو مقررہ اوقات میں اور پانچ دنوں میں ادا کرنے ہوتے ہیں۔ چنانچہ حاجی کو ایک مضبوط ارادہ چاہئے تاکہ اس قسم کی مشقت کو برداشت کر سکے جس کی عام طور پر عادت نہیں ہوتی۔ اسی لئے یہ ضروری ہے کہ اپنے عزم کو بلند رکھا جائے اور صبر کا دامن نہ چھوڑا جائے۔ ہمیشہ اپنے مقصد سفر (حج) پر نگاہ رہے اور اپنے آپ کو عبادات میں مشغول رکھیں۔ اس کتابچہ کے آخر میں بعض منتخب اذکار و دعائیں درج کی گئی ہیں۔

1. اللہ تعالیٰ سے خوب دعا کریں کہ وہ آپکا سفر آسان کر دے۔
2. آپ اپنے کردار اور صبر کا بہترین نمونہ پیش کریں جو اللہ کے مہمانوں کی شایانِ شان ہو۔
3. تمام حاجیوں کو سمجھ بوجھ اور بھائی چارہ کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی سے آپ کو ایک عظیم اطمینان اور سکون محسوس ہوگا۔
4. آپ کو چاہئے کہ سعودی عرب کے رسومات اور رہن سہن وغیرہ سے واقفیت حاصل کریں تاکہ حج کے دوران سہولت ہو۔
5. حاجیوں کو روانگی سے قبل حج کی معلوماتی کلاسس میں ضرور شرکت کرنی چاہئے۔
6. عام طور پر جو حجاج، حج کمیٹی کے ذریعہ سفر کرتے ہیں ان کو حج ہاؤز پر ۲۴ تا ۴۸ گھنٹہ قبل حاضر ہونا پڑتا ہے تاکہ ضروری امور کی تکمیل کی جا سکے۔
7. اگر آپ ضعیف ہوں تو بہتر ہوگا اگر آپ کے ساتھ کوئی اور ساتھی بھی ہو۔
8. مرد حاجیوں کو چاہئے کہ وہ ایک زائد احرام اپنے ساتھ رکھیں۔
9. اپنے پاسپورٹ، ٹکٹ اور ڈرافٹ کی دو کاپیاں بنوا کر اپنے ہینڈ بیاگ اور سوٹ کیس میں رکھ لیں۔
10. ہندوستان اور سعودی عرب میں مقیم اپنے رشتہ داروں کے فون نمبرات اچھی طرح یاد کر لیں یا لکھ کر اپنے ساتھ محفوظ رکھ لیں۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

11. اپنے ساتھ کچھ ہندوستانی روپئے اورسعودی ریال رکھ لیں۔اگرآپ کے پاس دوسوریال ہوں توحج ٹرمنل پرڈرافٹ کے ذریعہ رقم حاصل کرنے کاوقت بچ سکتاہے۔اگرآپ مکہ میں ڈرافٹ سے رقم حاصل کریں تواس کی زیادہ شرح مل سکتی ہے۔

12. اگرآپ چشمہ استعمال کرتے ہوں توایک زائد چشمہ اپنے ساتھ رکھیں۔

13. اگرآپ دوائیاں روزانہ پابندی کےساتھ استعمال کرتے ہیں تواپنے ساتھ سارے سفر کی مدت کی دوائیاں اورڈاکٹرکاتجویز کردہ نسخہ ساتھ رکھیں۔اپنے سارے میڈیکل ریکارڈ کی کاپی بھی ساتھ رکھنا مفید ہوگا۔کم ازکم 3 تا5 دن کی دوائیں اپنے ساتھ بیگ میں رکھیں۔خاتون عازمین کواگرکوئی مخصوص مسئلہ درپیش ہوتواپنے لیڈی ڈاکٹر/ماہرامراض نسواں سے مشورہ کریں۔ڈاکٹر سے خواہش کریں کہ دوا کامخصوص نام لکھنے کے بجائے اس کے اصل جز کانام تحریرکریں۔(جیسے ڈسپرین یا کروسین کے بجائے پیراسیٹامول لکھا جائے)سردی' زکام' کھانسی' بخاراوردردوں وغیرہ کے استعمال کی چند دوائیں جوآپ عام طور پراستعمال کرتے ہیں' ساتھ رکھیں۔اگردودن سے زائدآپ علالت محسوس کریں توڈاکٹر سے رجوع ہوں۔مقدس مقامات پرجس قدر ہوسکے زم زم پینے کی کوشش کریں۔حرم شریف اورمسجدنبویؐ میں زم زم کافی مقدار میں دستیاب ہے۔ ہندوستان میں ہی حج سے قبل کی ضروری ٹیکہ اندازی لینا نہ بھولیں۔تمام طبی ریکارڈزاورٹیکہ اندازی کے صداقتناموں کی نقل ساتھ رکھنا بہتر ہوگا۔

14. اگرآپ خانگی ٹورآپریٹرکےتوسط سے حج کررہے ہوں توسعودی عرب میں ہندوستانی قونصل کے پاس اس کے رجسٹریشن کا یقین کرلیں۔ویب سائٹ http:/www.cgijeddah.com/haj سے مسلمہ ٹورآپریٹرس کے بارے میں مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ٹورآپریٹرس کے دعووں اورترغیبی پیشکش (جیسے حرم شریف کےقریب رہائش' آرام دہ سہولتیں وغیرہ) کی دیگر ذرائع سے بھی توثیق حاصل کرلیں۔ان کے دعووں اوروعدوں کاتحریری تیقن حاصل کریں تاکہ دھوکہ دہی کی صورت میں حج قونصلیٹ یاسعودی حکام سے شکایت کرسکیں۔

15. اگرآپ دوران حج موبائل فون استعمال کرنا چاہتے ہوں تواپنا موبائل سیٹ ساتھ لے جاسکتے ہیں لیکن' سم کارڈ' سعودی ٹیلی کام کمپنی (ایس ٹی سی) کاہی خریدیں۔انکوائری نمبر 902' موبائل انکوائری نمبر 0560101100 یا ZAIN ہے۔ سعودی عرب میں صرف یہی موبائل فون سرویس فراہم کرنے کے مجاز ہیں۔یہ کمپنیاں بالعموم موسم حج کے دوران اچھی پیشکش یارعایت فراہم کرتے ہیں۔

16. اگرآپ سعودی عرب سے حیدرآباد میں کسی سے ربط قائم کرناچاہتے ہوں توپہلے ملک کاکوڈ (0091)' پھرشہرحیدرآبادکاکوڈ (40) اورپھرمتعلقہ فون نمبرجیسے 0091-40-xxxxxxxx (لینڈ لائن فون) ملائیں۔اگرآپ کوئی موبائل نمبرملانا چاہتے ہوں تو 0091-xxxxxxxxxx (موبائل نمبر) ملائیں۔اگرآپ کوسعودی عرب میں ہی کسی سے بات کرنا ہوں تو شہرکاکوڈ (ریاض کیلئے 01' جدہ کیلئے 02' اوردمام کیلئے 03) ملائیں پھر 7 عددی نمبر (لینڈ لائن) ملائیں۔اگرسعودی عرب میں کسی کاموبائل نمبرملاناہوتوآپ راست ڈائل کرسکتے ہیں۔(جیسے 056xxxxxxx' 050xxxxxxxx)

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب ۔۲: مفید معلومات

1. حکومت ہند بڑے پیمانے پر انتظامی اور طبی عملہ کا تقرر کرتی ہے تاکہ حاجیوں کو سہولت ہو سکے۔ مکۃ المکرّمہ میں دس برانچ آفس اور دس ڈسپنسریز، اور مدینۃ المنورہ میں چار برانچ آفس اور چار ڈسپنسریز کام کر رہے ہیں۔ یہ تمام ادارہ جات حاجیوں کی قیام گاہوں کے قریب کھولے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک رابطہ مرکز، افادہ عام مرکز، معلوماتی مرکز، مفت انٹرنیٹ سہولت، ٹاسک فورس، ٹرانسپورٹیشن سل، مرکز برائے رمی جمرات اور عام شکایتی مرکز موجود ہیں۔ ہندوستانی قونصل کا ٹاسک فورس کا عملہ اُودے رنگ کا جیکٹ پہنے رہتا ہے جس پر اِنڈیا، الہند اور بھارت لکھا ہوتا ہے۔
2. ہندوستانی حج مشن قونصل کی تمام خدمات مہیا کرتا ہے جیسے اصل پاسپورٹ کھو جانے کی صورت میں ایمرجنسی پاسپورٹ کی اجرائی، سفر کا ٹکٹ گم ہو جانے پر ڈپلیکیٹ ٹکٹ کی اجرائی وغیرہ۔ بہرحال یہ بہت اہم ہیکہ کوئی شناختی کارڈ حاجی کے پاس ہمیشہ موجود رہے۔
3. حاجیوں کی سہولت کیلئے ہندوستانی سفارت خانہ، جدہ قونصلیٹ، حج مشن اور سعودی وزارت حج سے متعلق کچھ محکموں کے فون نمبرات، فاکس اور ای میل آخری صفحہ پر دیئے گئے ہیں۔ حسب ضرورت ان میں سے کسی سے بھی ربط پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اس میں کوئی جھجک محسوس نہ کریں۔
4. دوران سفر ہمیشہ اپنی کلائی کا پٹا جو ہندوستانی حج کمیٹی کی طرف سے دیا جاتا ہے پہنے رہیں یا معلم کا فراہم کردہ شناختی کارڈ اپنے ساتھ رکھیں۔ یہ نہایت ہی اہم ہے اور وقتِ ضرورت بہت کام آتے ہیں۔
5. غیر ضروری سامان اپنے ساتھ نہ رکھیں جیسے مصالحہ جات وغیرہ۔ خصوصاً ایسی چیزیں بالکل نہ رکھیں جو سعودی عرب میں ممنوع ہیں مثلاً خش خش۔
6. جو رشتہ دار اور دوست احباب حاجیوں کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا چاہیں ان کے لئے یہ سائٹس دستیاب ہیں۔

http://www.cgijeddah.com/search.asp یا http://www.cgijeddah.com/hajsection

ان معلومات کے حصول کیلئے حاجیوں کے پاسپورٹ نمبر یا کوور نمبر، نام اور ضلع معلوم ہونا چاہئے۔ بہرحال یہ معلومات صرف ان حاجیوں تک محدود ہے جو حج کمیٹی کے ذریعہ حج کر رہے ہیں۔ اس کے ذریعہ سے حاجیوں کی عمارت (بلڈنگ) اور کمرہ (روم) نمبر اور فون نمبرات حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مکہ میں حاجیوں کیلئے کمپیوٹرائز استقبالی مراکز قائم ہیں۔ مدینہ منورہ میں قونصل آفس یا برانچ آفس سے ربط کرنا ہوگا۔ منیٰ اور عرفات میں مکتب/معلم نمبر سے حاجیوں تک رسائی ہو سکتی ہے۔

7. ہندوستانی حج مشن کی جانب سے تمام ضعیف حاجیوں کیلئے جو ۷۵ سال سے اوپر ہوں اور جو high risk زمرہ میں آتے ہوں ایک مخصوص طبی پیا کیج تیار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستانی قونصل کی جانب سے ایسے میڈیکل (طبی) ٹیمیں رہائشی عمارتوں کا وقتاً فوقتاً دورہ کرتی رہتی ہیں تاکہ طبی ضروریات کو بروقت مہیا کیا جا سکے۔ تاکہ ضعیف اور کمزور حاجی حضرات جو برانچ آفس یا dispensary نہیں آ سکتے انہیں خود اپنی جگہ طبی امداد مل سکے۔
8. تمام معلمین جو ہندوستانی اور دیگر جنوبی ایشیائی ممالک کے حاجیوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں انکا تعلق ایک بڑے ادارے

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

''قومی ادارہ برائے متوفین جنوبی ایشیائی ممالک'' سے ہوتا ہے جو عربی میں ''موسسۃ جنوب ایشاء'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ادارہ حج کے دوران ۲۴ گھنٹے کام کرتا ہے، اور وقتِ ضرورت اس پتہ پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے:

Mousasa Junoob Asia, Abdullah Uraif Street, Al-Rusaifah District,
P.O.Box: 309, Makkah Al-Mukarramah, Tel: 5344444,Fax:5322222
website: www.hujjaj-southasia.com

9. دیگر اہم انٹرنیٹ سائٹس جن پر سڑکوں کے نقشے، ہوٹلوں کی معلومات، آفس کے پتے، وغیرہ دستیاب ہیں:
www.hajinformation.com, www.hajjgis.net,
www.makkahgis.net and www.madinahgis.net

10. جیسے جیسے ایام حج قریب آتے ہیں مکہ معظّمہ میں حاجیوں کی تعداد میں بے تحاشا اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ حاجیوں کو چاہئے کہ وہ اپنی صحت کا خیال رکھیں اور اپنے آپ کو گرم دھوپ، سرد راتوں اور کمروں کے ایر کنڈیشن سے محفوظ رکھیں۔ حاجیوں کو پانی خوب پینا چاہئے اور رسیلے پھل جیسے سنترا وغیرہ خوب کھانا چاہئے تاکہ جسمانی قوت بنی رہے۔ وہاں جو عام شکایتیں ہوتی ہیں وہ dehydration، sunstroke، سردی، کھانسی، فلو، پیٹ کی شکایت، رانوں کا گھسا جانا اور پیروں پر چھالے وغیرہ۔ کوشش کریں بھیڑ بھاڑ والی جگہوں سے دور رہیں۔ طبی عملہ اور شفاخانے جگہ جگہ موجود ہیں جہاں طبی امداد حاصل کی جاسکتی ہے۔ اگر شریک دواخانہ ہونا پڑے تو قونصل کے ڈاکٹرس مریض کی ہمیشہ نگرانی کرتے رہتے ہیں۔

11. ہر سال حج کے دوران کئی طبی اور بعض حادثاتی اموات واقع ہوتی ہیں۔ ایسے واقعات کو فوراً ہندوستانی قونصل اور معلم آفس کے علم لانا چاہئے جو تدفین وغیرہ کی جلد کارروائی میں مدد کرینگے۔ تدفین کیلئے ''نو آبجکشن سرٹیفکٹ'' ہندوستانی حج مشن، اجیاد کے کوارڈینیشن ڈسک سے جاری کیا جاتا ہے۔ میت کے غسل و تدفین کا انتظام معلم آفس ہی کرتا ہے۔ انتقال کے سرٹیفکٹ کی اجرائی میں وقت لگتا ہے۔

12. ہر سال حجاج کرام کے مال کی چوری کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ چوکنا اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ کبھی بھی اجنبیوں سے دوستی نہ کریں اور نہ ان کا دیا کچھ کھائیں (جیسے کافی بسکٹ، دوا یا کوئی اور چیز)۔ پچھلے کئی سالوں سے پیشہ وار ٹھگ حاجیوں کو اپنا شکار بناتے رہے ہیں۔ اگر آپ کے پیسے یا کوئی قیمتی چیز کھو جائے تو ہندوستانی حج مشن اجیاد کے جنرل ویلفیر ڈسک سے رجوع ہو سکتے ہیں۔ وقتی امداد (اجیاد ہسپتال کے قریب) ہندوستانی حجاج ویلفیر فورم کی جانب سے دی جاتی ہے۔ (جنرل ویلفیر ڈسک، ہندوستانی حج مشن، اجیاد)۔ ٹال فری نمبر: 800-116-0055۔

13. سعودی عرب میں ٹریفک کا بہاؤ تیز رفتار ہوتا ہے لہذا سڑک عبور کرتے وقت بہت احتیاط برتنی چاہئے۔ عازمین حج سے قبل مختلف مقامات کی زیارت (دورہ) کرنے کی کوشش نہ کریں تاکہ غیر ضروری جوکھم یا حرج نہ ہو۔

14. سعودی عہدیدار / پولیس جوان حرم شریف کے علاقہ میں سادہ لباس میں پھیلے ہوتے ہیں اور کوئی بھی غیر معمولی حرکت نوٹ کی جاتی ہے۔ عازمین کو نیچے گری ہوئی کوئی چیز اٹھانے اور لاوارث اشیاء کو چھونے سے گریز کرنا چاہئے۔ یہ سلامتی کا جوکھم بھی ہوسکتا ہے اور اسے چوری بھی سمجھا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کو کسی وجہ سے کوئی سعودی عہدیدار پکڑ لے تو اس سے بحث نہ کیجئے اور

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

ہندوستانی حج مشن کے کسی عہدیدار کی موجودگی پر زور دیجئے۔

15. پاکی ایمان کا جز' اہل ایمان کی شان اور نفاست پسندی کی علامت ہے۔ ہمیشہ اپنا جسم' کپڑے' مقام رہائش کو صاف ستھرا رکھیں۔

16. حاجیوں کی قابل لحاظ تعداد معمر' سادہ لوح اور ناخواندہ ہوتی ہے۔ ہر عمارت' منزل اور کمرہ میں موجود نوجوان' صحت منداور پر جوش نوجوان عازمین کو چاہئے کہ اس قسم کے عازمین کی مدد کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیں تاکہ زیادہ نیکیاں کمانے کا موقع ملے۔

17. سعودی عرب میں دسمبر اور جنوری کے مہینے سرد ہوتے ہیں۔ اگر حج ان مہینوں میں ہو تو گرم کپڑے سوئیٹر اور بلانکٹ وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مکہ اور مدینہ میں کمرے اور منیٰ میں خیمے ایرکنڈیشنڈ ہوتے ہیں جہاں آپ کو بالخصوص رات میں سردی محسوس ہوگی' یاد رکھیں کہ ان مقامات پر گرمی پہنچانے کے کوئی انتظامات نہیں ہوتے۔

18. عام حالات میں پروازیں تبدیل کرنے کی اجازت نہیں ہوتی لیکن طبی یا دیگر ایمرجنسی کی حالت میں آپ اپنی پرواز' نشست دستیاب ہونے کی صورت میں تبدیل کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔

19. سعودی عربیہ ایرلائنس ہونے کی صورت میں ہندوستانی حج آفس کے عملہ کی جانب سے ٹکٹ حاصل کر کے تبدیل کئے جائیں گے۔ ایر انڈیا سے سعودی عربیہ ایرلائنس یا اس کے برعکس پروازیں تبدیل ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

20. ایل پی جی اسٹوو بہت زیادہ احتیاط سے استعمال کریں۔ اسٹوو چھوڑ کر ہٹتے وقت اسٹوو اور سلنڈر دونوں بند ہونے کا یقین کر لیں تاکہ گیس رسنے کا اندیشہ نہ ہو۔

21. جب آپ (ہندوستان میں) حج ہاؤس یا اپنے گھر سے روانہ ہو رہے ہوں اور جدہ پہلے جا رہے ہوں تو' بالعموم تمام حاجی احرام باندھ کر نکلتے ہیں لیکن احرام کی نیت طیارہ میں میقات کا اعلان ہونے کے بعد کریں جو کہ عموماً جدہ ایرپورٹ پر لینڈنگ سے تقریباً 30 تا 45 منٹ پہلے کیا جاتا ہے۔

22. اگر آپ کھو جائیں تو ٹاسک فورس اسٹاف کو تلاش کریں۔ وہ عام طور سے اودے رنگ کے جیاکٹ میں اور انڈیا / الہند (عربی میں)' بھارت (ہندی میں) تحریر کردہ ہندوستانی پرچم تھامیہوتے ہیں۔

23. اگر آپ کا سامان کھو جائے تو اپنے معلم دفتر اور ہندوستانی قونصل برانچ آفس کو آگاہ کریں۔

24. عازمین اپنے مکتب (معلم دفتر) کی اجازت کے بغیر مکہ معظّمہ' مدینہ منورہ یا مشائر علاقہ سے باہر جانے کی سرکاری طور پر اجازت نہیں ہوتی ہے۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب۔۳: جدہ ایرپورٹ پرآمد

1. حکومت سعودی عرب کے قانون تمام حاجیوں پر لاگو ہوتے ہیں۔ جدہ میں آمد پر تمام حاجیوں کو ایک ''مکتب'' (یا معلم آفس) سے جوڑ دیا جاتا ہے جو تمام اہم امورانجام دیتا ہے جیسے طیرانگاہ پر استقبال، مکہ معظّمہ کو روانگی، مشائرالحرام کے سفر کے انتظامات، منٰی میں قیام اور مابعدحج واپسی کے انتظامات۔

2. جدہ کے حج ٹرمینل پر آمد پر اپنے پاسپورٹ پر محکمہ امیگریشن کا اسٹامپ لگوالیں، اوراپنا ''حاجی نمبر'' حاصل کرلیں۔ یہ نمبر بہت اہم ہے کیونکہ اس میں آپ کے متعلق ساری تفصیلات ہوتی ہیں۔ اس نمبر کو یاد کرلیں یا پھر محفوظ جگہ لکھ کر رکھ لیں۔

3. امیگریشن کے بعد آپ کوسواری کے کوپن دیۓ جائینگے۔ جو کوپن استعمال نہیں ہوۓ اسے وطن واپسی سے قبل طیرانگاہ پر مکتب الوکلا آفس (United agents office) میں واپس کرکے رقم حاصل کی جاسکتی ہے۔ البتہ مشائرالحرام کے بس کوپن واپس نہیں ہوتے۔

4. اگرآپ کی فلائٹ کی آمدرات کے وقت ہے تو گرم کپڑے اپنے ساتھ ہینڈ بیگ میں رکھیں کیونکہ حج ٹرمینل ایک وسیع وعریض کھلی جگہ ہے اور یہاں پر ڈسمبر اور جنوری میں خاص ٹھنڈک اور سرد ہوا ہوتی ہے۔

5. عام طور پر حاجیوں کو حج ٹرمینل پر ۳ تا ۴ گھنٹے ٹھہرنا پڑتا ہے اور حج ٹرمینل سے مکہ معظّمہ میں حاجیوں کی قیامگاہ تک کا سفر مزید ۳ تا ۴ گھنٹے کا ہوتا ہے۔ اس لئے اپنے ساتھ کچھ کھانے پینے کی چیزیں اور پانی رکھیں۔ عام طور پر ہوائی جہاز سے اترنے سے قبل بھی کچھ ہلکا پھلکا کھانا دیا جاتا ہے۔

6. اپنے سفر کر تیز اور آسان بنانے کیلیۓ کوشش کریں کہ ایک بس بھر مسافر (تقریباً پچاس) جو ایک معلم (مکتب) اور ایک قیامگاہ سے تعلق رکھتے ہوں جمع ہوجائیں اور موسسہ جنوب ایشیاء یا united agents office سے خواہش کریں کہ جلد کوئی سواری کا انتظام کریں۔ اگرآپ کی بس میں کئی معلم کے مسافر ہوں تو آپ کو مکہ میں اپنی قیامگاہ پہنچنے وقت لگ جائیگا۔

7. اگرکسی وجہہ سے آپ اور آپکے رشتہ دار کو مختلف معلم (مکاتب) سے جوڑا گیا ہے تو طیرانگاہ پر ہی موسسہ جنوب ایشیاء سے اس کو بدلوانے کی کوشش کریں۔ اگرآپ چاہیں تو پہلے بھی اسکا فارم بھرکر ہندوستانی قونصل کی ویب سائٹ سے بدلوا سکتے ہیں۔

8. اگرآپ کو حج ٹرمینل پر طبی مدد یا کسی اور چیز کی ضرورت ہو تو ہندوستانی حج مشن کے عملہ سے ربط پیدا کریں۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

9. مکہ معظّمہ میں اپنی قیامگاہ پہنچنے پر عموماً معلم کی جانب سے کھانے کا انتظام ہوتا ہے۔معلم آفس سے آپ کو ایک فوٹو شناختی کارڈ اور کلائی کا پٹہ بھی دیا جاتا ہے۔ یہ چیزیں آپ کی شناخت کیلئے بے انتہا اہم ہیں اور اسکو حفاظت سے تمام سفرِ حج کے دوران اپنے پاس رکھیں۔اس کو کبھی بھی نہ نکالیں یہاں تک کہ وضو اور غسل کے دوران بھی نہیں۔

10. معلم آفس آپکا پاسپورٹ اور ٹکٹ اپنے پاس رکھ لینگے جو واپسی کے وقت ہی لوٹایا جائے گا۔اس کے بعد سے آپ کو معلم کا نام و نمبر یاد رکھنا چاہیئے۔اس کے علاوہ اپنی قیامگاہ اور اسکا پتہ بھی یاد رکھنا چاہیئے۔

11. حرم شریف کو عمرہ کی ادائیگی کیلئے روانہ ہونے سے قبل کچھ آرام کرلیں تا کہ تازہ دم ہو جائیں۔اپنا سارا سامان حفاظت سے اپنے مقررہ کمرہ میں رکھیں۔

12. اگر آپ عمرہ پہلی بار کررہے ہیں تو بہتر ہوگا کہ معلم آفس سے کوئی رہبر یا راستہ جاننے والا کوئی رہبر آپ کے ساتھ ہو۔اس سے آپ کے راستہ بھٹکنے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

13. مکاتب (معلم آفس) رقم اور قیمتی سامان کی حفاظت کی بھی ذمہ داری لیتے ہیں۔مکتب کے پاس رقم یا قیمتی چیز رکھائیں تو رسید (عربی میں فطورۃ) حاصل کرنا مت بھولئے۔

14. تمام حجاج کرام کو ان کی قیامگاہوں پر زم زم مفت مہیا کرایا جاتا ہے۔

15. اگر آپ کھانے کے پیسے دے رہے ہوں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کو صاف ستھرا کھانا دیا جارہا ہے۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب ۔۴: مکہ المکرّمہ (طواف وسعی)

حدیث شریف کے مطابق آپ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہے۔ یہ بات ہمیشہ اپنے دل و دماغ میں رکھیں اور اپنا زیادہ سے زیادہ وقت نماز، طواف، ذکر، تلاوت قرآن مجید اور دیگر نیک کاموں میں صرف کریں۔ کوشش کریں کہ بیکار اور لغو باتوں سے دور رہیں۔ حرم شریف کی زیارت کے وقت تمام حجاج کو چاہئے کہ وہ اس پاک مقام کی عظمت کا خاص خیال رکھیں۔

1. مکہ معظّمہ میں حرم شریف کی عمارت بیسمینٹ، گراونڈ فلور، فرسٹ فلور اور چھت پر مشتمل ہے۔ جب ہجوم زیادہ ہو جاتا ہے تو باہری حصہ میں بھی کافی دور دراز تک حجاج کرام بھر جاتے ہیں۔ نچلے فلور سے اوپر کے فلور پر جانے کیلئے ایسکلیٹر (Escalators) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال پر احتیاط ملحوظ رکھیں۔ پہلی منزل پر جانے کیلئے کنگ عبدالعزیز گیٹ (اجیاد) کی طرف پڈسٹرین (Pedestrian) برج بنایا گیا ہے۔

2. حرم شریف میں راستہ بھٹک جانا حاجیوں کیلئے عام بات ہے۔ حرم شریف کے تمام گیٹو ں پر حاجیوں کی سہولت کیلئے نمبر لکھے ہے۔ جس گیٹ سے داخل ہوں اُس کا رنگ، نام یا گیٹ نمبر یاد رکھنا چاہئے یہ سب سے آسان طریقہ ہے۔

3. آپ آپس میں حرم شریف میں ملنے کا کوئی مقام طئے کرلیں۔ جیسے ہرے رنگ کی لائٹ جہاں سے سعی کا آغاز ہوتا ہے یا کوئی اور مقام جو آپ سب کیلئے مانوس ہو۔

4. اگر آپ قیام گاہ کا راستہ بھٹک جائیں تو اجیاد کے ہندوستانی حج آفس (اجیاد مکہ ہوٹل کے روبرو) پہنچ جائیں وہ انشاءاللہ آپ کی رہنمائی کریں گے۔ اس کے علاوہ آپ ہندوستانی ٹاسک فورس کی مدد طلب کر سکتے ہیں جو اُدے رنگ کے جیکٹ پہنے ہوتے ہیں جس پر انڈیا اور الہند لکھا ہوتا ہے۔ یہ فورس اکثر حرم شریف کی مختلف گیٹس اور اطرف و اکناف میں موجود رہتے ہیں۔

5. آپ کوشش کریں کہ طواف حرم شریف کے صحن ہی میں کرلیں کیوں کہ اوپری منزل سے طواف بہت طویل ہو جائے گا۔ وھیل چیر (Wheel chair) پر طواف کرنے والوں کیلئے اوپری منزل پر خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔ البتہ سعی کسی بھی منزل پر کی جاسکتی ہے کیوں کہ سب کا فاصلہ برابر ہے۔ حال ہی میں سعی کے مقام کو وسعت دی گئی ہے۔

6. عام طور پر طواف کرنے کا بہترین وقت رات دیر گئے اور بعد اشراق ہوتا ہے کیوں کہ اِس وقت ہجوم کم ہوتا ہے۔

7. حجر اسود کو بوسہ دینا اپنے اوپر فرض نہ کرلیں، نہ دوسروں کی زحمت کا باعث بنیں اور نہ خود تکلیف میں پڑیں۔ حجر اسود کو بوسہ دیا جاسکتا ہے جب کہ آپ کم ہجوم والے وقت طواف کر رہے ہوں یا پھر ایک قطار میں ٹھیر کر سکون سے کریں۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

8. طواف سے فارغ ہونے کے بعد اور سعی کرنے سے پہلے کچھ دیر آرام کرلیں۔ سعی کے دوران بھی آپ آرام کیلئے وقفہ لے سکتے ہیں تا کہ تازہ دم ہو جائیں۔

9. حرم شریف ہو یا باہر، بھیڑ بھاڑ والے مقامات پر اپنے پیسے اور قیمتی سامان کی حفاظت خود آپ کی ذمہ داری ہے۔ اپنے ساتھ کوئی قیمتی چیز یا زائد پیسے نہ رکھیں تا کہ جیب کتروں سے محفوظ رہا جاسکے۔ جیب کتروں کے علاوہ حاجیوں سے جبراً وصولی کے واقعات بھی پچھلے کچھ سالوں میں رونما ہوئے ہیں۔ لہذا جیسے کہ پہلے بھی بتایا جاچکا ہے کہ اپنے قیمتی سامان اور رقم، معلم کے آفس میں رکھوا کر رسید حاصل کی جاسکتی ہے۔

10. اگر آپ کا قیمتی سامان گم گیا ہے تو فوراً پولس، معلم آفس اور ہندوستانی حج مشن میں شکایت درج کروائیں۔

11. آپ اپنے ساتھ اپنی جانماز رکھ سکتے ہیں تا کہ جگہ نہ ملنے پر کھلے مقامات پر نماز ادا کرسکیں۔

12. حرم شریف میں داخل ہوتے وقت ایک پلاسٹک کی تھیلی اپنے ساتھ رکھیں تا کہ اپنے چپل اور جوتے اُس میں محفوظ رکھ سکیں۔ طواف کے دوران چپل و جوتے ساتھ رکھنے سے پرہیز کریں کیوں کہ یہ اس مقدس مقام کے آداب کے خلاف ہے۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب۔۵: مکہ المکرّمہ (رہائش)

1. حاجیوں کیلئے تمام رہائش گاہیں کرایہ پر حاصل کرتے وقت حکومت ہند کے قواعد، ہندوستانی حج کمیٹی کا مشورہ اور حکومت سعودی عرب کے ضوابط کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ تمام حاجیوں کیلئے مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ میں بہتر رہائشی انتظام ہو۔آپ کے درخواست فارم میں آپ کی پسند کے مطابق رہائش گاہ مہیا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے،لیکن کبھی آپ کو متبادل رہائش گاہ فراہم کی جائے گی۔ایسی صورت میں بقیہ رقم آپ کو ہندوستان واپسی کے بعد حج کمیٹی واپس کر دے گی۔
2. حرم شریف آمد و رفت کیلئے آپ کو ۲۴ گھنٹے مفت ٹرانسپورٹیشن کی سہولت حاصل رہے گی۔ یہ سہولت حج کمیٹی کے عزیزیہ، حجرہ، نضحہ اور شیشہ محلّہ جات کیلئے رہے گی۔ یہ تمام علاقے حدود حرم میں داخل ہیں۔کوشش کریں کہ نمازوں کیلئے اپنی رہائش گاہوں سے حرم شریف کیلئے جلد نکلیں تا کہ ہجوم سے بچا جا سکے اور جگہ آسانی سے ملے۔کوشش کریں کہ عصر تا عشاء حرم ہی میں رہیں یا کم از کم مغرب تا عشا' کیوں کہ وقت کی کمی کی وجہ سے جانا اور واپس آنا مشکل ہوتا ہے۔
3. حجاج کرام کیلئے رہائش گاہ کا انتخاب کمپیوٹر کے ذریعہ ہوتا ہے۔ اسی لئے کوشش کریں کہ اپنے مقرر کردہ کمرہ میں ہی قیام کریں۔
4. کئی حجاج کو ایک حمام اور باورچی خانہ فراہم کیا جاتا ہے۔اس کے استعمال میں بھائی چارہ اور ایک دوسرے کی سہولت کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔آپ کا تھوڑا سا صبر و تحمل کئی مسائل و پریشانیوں کو حل کر سکتا ہے۔
5. یہ ممکن ہے کہ آپ کو فراہم کردہ رہائش گاہ میں ہندوستانی یا مشرقی طرز کا بیت الخلاء نہ ملے۔ چنانچہ مغربی طرز کا بیت الخلاء استعمال کرنے کیلئے اپنے آپ کو تیار رکھیں۔
6. یہ لازم ہے کہ حجاج کیلئے فراہم کردہ رہائش گاہ میں لفٹ کی سہولت ہو۔اس کا صحیح و مناسب استعمال آپ کی ذمہ داری ہے۔ عام طور سے ہر لفٹ میں اہم اعلانات اور استعمال کرنے کا طریقہ لکھا ہوتا ہے۔
7. آگ لگنے پر لفٹ کا استعمال نہ کریں اور لفٹ دو منزل کے درمیان رک جائے تو پریشان نہ ہوں بلکہ لفٹ میں موجود الارم بجا دیں۔
8. ہر روز حج کمیٹی کی تمام رہائش گاہوں پر ایک سوپروائزر دورہ کر کے وہاں کے حارث سے کسی مشکل یا تکلیف کے بارے میں معلومات حاصل کرتا ہے تا کہ اُس کو بروقت حل کیا جا سکے۔حاجی حضرات اپنے رہائش گاہ سے متعلق کسی بھی تکلیف سے اُس مکان کے حارث کو مطلع کر سکتے ہیں یا وہاں موجود رجسٹر میں اپنی شکایت درج کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ ہندوستانی حج مشن کے مقامی برانچ آفس میں بھی شکایت درج کی جا سکتی ہے۔اس برانچ آفس کا نقشہ اور فون نمبرات ہر رہائش گاہ کے گراونڈ فلور پر موجود رہتے ہیں۔
9. اپنے قیام کے دوران کپڑے و برتن دھوتے وقت، نہاتے وقت اور پکوان کے دوران پانی کا اسراف نہ کریں۔ پانی کا صحیح استعمال اہم ہے تا کہ دوسرے حاجیوں کو تکلیف نہ ہو۔
10. حاجی حضرات کسی اجنبی کو اپنے کمرہ یا رہائش گاہ میں آنے کی اجازت نہ دیں۔ دوست واحباب اور عزیز و اقارب کو کمرہ میں رہائش کی اجازت نہ دیں تا کہ دوسرے حاجیوں کو تکلیف نہ ہوں۔اپنے کمرہ میں سامان بکھیر کر نہ رکھیں جس سے جگہ کی تنگی ہو۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب ۔٦: منیٰ

1. آپ کو سات یا آٹھ ذی الحجہ کو معلم کی بسوں کے ذریعہ منیٰ لے جایا جائیگا۔ کم از کم پہلی مرتبہ منیٰ جاتے وقت اس خدمت سے استفادہ کریں کیونکہ یہ قافلہ آپ کو سیدھے آپ کے کیمپ (خیمہ) لے جائیگا، ورنہ آپ کا بہت سا وقت خیمہ ڈھونڈنے میں ضائع ہوسکتا ہے۔ منیٰ کو روانگی کے وقت اپنے ساتھ آپ زائد احرام، دوائیں اور اپنا چشمہ لینا نہ بھولیں۔ اگر حج نومبر، دسمبر یا جنوری میں آرہا ہو تو اپنے ساتھ دو جوڑے گرم کپڑے اور ایک شال یا ہلکی بلانکٹ ساتھ رکھیں۔ ان مہینوں میں راتیں ٹھنڈی ہوتی ہیں خاص طور سے مزدلفہ میں جہاں آسمان کے نیچے رات گزارنی ہوتی ہے۔

2. منیٰ میں حاجیوں کو انکے معلم (مکتب) نمبر سے خیمے فراہم کئے جاتے ہیں۔ مکہ معظّمہ سے منیٰ کو معلم کی بسوں کے ذریعہ لے جایا جاتا ہے۔ منیٰ کے خیموں میں جگہ بہت تنگ ہوتی ہے اور دوسرے حاجیوں کے ساتھ جذبہ ایثار و اخوت کے ساتھ رہنا چاہئے۔ کبھی اس بات کی شکایت نہ کریں کہ جگہ تنگ ہے، البتہ اس بات پر ضرور نظر رکھیں کہ کوئی اجنبی آپ کے خیمہ میں نہ آجائے۔

3. ہندوستانی حجاج کی دیکھ بھال کرنے والے تمام معلمین کا تعلق موسسہ جنوب ایشیاء سے ہوتا ہے جو سب سے بڑا موسسہ ہے۔ اس موسسہ کا رنگ پیلا اور کالا ہے۔ منیٰ اور عرفات میں خیموں کی نشاندہی بلند پیلے کھمبوں سے ہوتی ہے جو دور سے نظر آجاتے ہیں۔

4. حجاج اپنے ساتھ ہمیشہ اپنا شناختی کارڈ رکھیں۔ اگر یہ گم ہوجائے تو فوراً موسسہ جنوب ایشیاء یا ہندوستانی حج مشن یا بیت الحج الہندیہ سے ربط پیدا کریں۔ آپ کو اپنے معلم کا مکتب نمبر ہمیشہ یاد ہونا چاہئے۔

5. منیٰ میں ہندوستانی کیمپ بڑی آسانی سے ہندوستانی پرچموں کی وجہ سے پہچانا جاسکتا ہے۔ ہندوستانی قونصل بھی منیٰ میں اپنا آفس لگاتا ہے جس کے ساتھ ایک پوری ڈسپنسری ہوتی ہے۔

6. منیٰ میں کسی بھی دشواری کی صورت میں ہندوستانی حج مشن کے حکام سے ملنے میں تامل نہ کریں۔ اس کا عملہ پورے منیٰ میں پھیلا ہوتا ہے اور بڑی آسانی سے ان کے اُودے رنگ کے جیکٹ اور اس پر ''انڈیا'' / ''الھند'' کے لکھے رہنے سے پہچان سکتے ہیں۔ بعض کے پاس ہندوستانی پرچم بھی ہوتے ہیں۔

7. منیٰ میں عام طور پر حاجی اپنے کھانے کا خود انتظام کرلیتے ہیں۔ یہاں پر ایام حج میں کھانے پینے کی کافی چیزیں دستیاب رہتی

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

ہیں اوراس کی کوئی خاص مشکل نہیں ہوتی۔اچھا ہوگا اگر آپ مکہ سے کچھ کھانے پینے کی چیزیں جیسے بسکٹ، پھل، جوس وغیرہ اپنے ساتھ رکھ لیں۔کھانے پینے کی چیزوں کی خریداری کے دوران خیال رہے کہ آپ اچھی اور صاف ستھری چیز ہی لے رہے ہیں نہ کہ آلودہ یا باسی چیز۔

8. منیٰ پہنچنے پر یہ لازم نہیں ہے کہ مسجد خیف ہی میں نماز پڑھیں۔آپ اپنے خیمہ میں بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔اپنے خیمہ کے اطراف کے اہم نشانیاں اور مکتب نمبر لکھ کر ہمیشہ اپنے ساتھ رکھ لیں۔ بہت سے حاجی حضرات منیٰ میں اکثر راستہ بھٹک جاتے ہیں۔

9. کبھی بھی اپنے خیمہ سے باہر سڑک پر نہ سو جائیں۔سڑک اور فٹ پاتھ پر بیٹھنا یا جمع ہونا سعودی حکام کی جانب سے ممنوع ہے کیونکہ اس سے حجاج اور گاڑیوں کے نقل وحرکت میں خلل پیدا ہوتا ہے۔

10. منیٰ عرفات اور مزدلفہ میں اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں کیونکہ حج کے یہ پانچ ایام بہت ہی مصروف ترین اور تھکا دینے والے ہوتے ہیں۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب ۔۷: عرفات

1. عرفات حج کا عروج ہوتا ہے۔آپ میدان عرفات میں سفیر احرام پوش انسانوں کا سمندر دیکھیں گے جو آپ کو یوم الدین (قیامت) کی یاد دلائے گا۔آپ کو حدودِ عرفات میں وقوف لازمی ہے۔ان حدود کی نشاندہی تمام اہم زبانوں میں نمایاں بورڈز کے ذریعہ کی گئی ہے۔اگر آپ نے میدان عرفات میں قیام نہیں کیا تو آپ کا حج باطل یعنی ضائع ہوجائے گا اس لئے آپ کے لئے میدان عرفات میں غروب آفتاب تک وقوف ضروری ہے۔

2. عرفات سے روانہ ہوتے وقت گرم کپڑے ساتھ لینا نہ بھولیں کیونکہ مزدلفہ کی راہ میں بالخصوص ماہ نومبر، دسمبر اور جنوری کے سرد موسم میں ان کی ضرورت درپیش ہوگی۔

3. تمام حجاج کرام کو چاہئے کہ منی کیمپ سے عرفات روانہ ہونے کے لئے بسوں کی آمد سے قبل ہی تیار ہوجائیں۔گروپ لیڈر کو چاہئے کہ اپنے ساتھیوں کو اس بات کیلئے آمادہ کریں اور ان کی مدد کریں۔اس سے آپ کا وقت بچے گا۔بسیں شاہراہ پر زیادہ وقت انتظار نہیں کرسکتیں۔بسوں میں منظم اور پرسکون انداز میں سوار ہوجائیں۔آپ کی حفاظت اسی میں ہے کہ بسوں کی چھتوں پر چڑھنے کی کوشش نہ کریں۔

4. عرفات میں، اگر آپ جبل الرحمہ یا مسجد نمرہ جانا چاہتے ہوں تو، آپ کو اپنے کیمپ سے روانہ ہونے سے قبل اس کا محل وقوع اور اس کا رخ وغیرہ اچھی طرح ذہن نشین کرلینا چاہئے ورنہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کہیں کھو نہ جائیں۔یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کو مسجد کے اندر جگہ نہ ملے۔بہتر ہے اپنے ساتھ ایک جانماز اور پینے کا تھوڑا سا پانی رکھ لیں۔اس صورتحال کو ٹالنے اور آپ کے قیمتی وقت کو بچانے کیلئے بہتر ہے کہ آپ اپنے کیمپ میں ہی نماز ادا کریں۔کسی دشواری کی صورت میں آپ عرفات میں ہندوستانی دفتر حج سے ربط پیدا کر کے مدد حاصل کرسکتے ہیں۔

5. وقوف عرفات (میدان عرفات میں قیام) حج کے اہم ارکان میں سے ایک ہے جو فرض ہے۔آپ کے سفر حج کا یہ سب سے مبارک دن ہوتا ہے۔اس دن کا بیشتر وقت ممکنہ حد تک ذکر و اذکار، تلاوت قرآن، نماز اور خود کیلئے، اپنے خاندان، امت مسلمہ اور ساری انسانیت کیلئے دعاؤں میں گزاریں۔اپنی دعاؤں میں ہمیں نہ بھولئے۔

6. یاد رکھئے کہ آپ کو غروب آفتاب (اذان مغرب) کے بعد ہی عرفات سے روانہ ہونا ہے لیکن نماز مغرب کو نماز عشا کے ساتھ ملا کر مزدلفہ پہنچ کر ادا کرنا ہے خواہ اس کے لئے کتنا ہی وقت لگے۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب ۔۸: مزدلفہ

1. ہجوم زیادہ ہونے کے سبب عرفات سے مزدلفہ 5 تا6 کیلومیٹر کا فاصلہ بسوں کے ذریعہ طے کرنے میں 6 تا8 گھنٹے کا وقت لگ سکتا ہے۔ سعودی حکام نے عرفات سے مزدلفہ تک ایک طویل پیدل راہ روش تعمیر کی ہے۔ مضبوط اور جوان حاجی عرفات سے منیٰ جانے کیلئے بس کے بجائے پیدل راستہ طے کرسکتے ہیں لیکن یاد رکھئے وہ ایک تھکا دینے والا اور مشقت میں ڈالنے والا عمل ہے' اس طرح وہ تقریباً ایک گھنٹے میں مزدلفہ پہنچ سکتے ہیں۔

2. مزدلفہ پر بیت الخلاؤں کے پاس قطار اتنی طویل ہوتی ہے کہ بعض مرتبہ دو گھنٹے انتظار کی زحمت اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

3. چونکہ مزدلفہ ایک کھلا میدان ہے اس لئے آپ کو وہاں سردی محسوس ہوسکتی ہے۔ احرام کے قواعد کا پاس و لحاظ رکھتے ہوئے آپ خود کو گرم اور محفوظ رکھنے احتیاط کے ساتھ گرم بلانکٹ وغیرہ استعمال کرسکتے ہیں

4. مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ملا کر پڑھ لینے کے بعد کچھ دیر آرام کرلیں تا کہ 10 ویں ذی الحجہ کے ارکان کی خوش اسلوبی کے ساتھ ادائی کیلئے تازہ دم ہوجائیں۔ آپ یہاں سے رمی جمرات کے لئے کنکریاں (چھوٹے پتھر) اکٹھا کرسکتے ہیں۔

5. چونکہ مزدلفہ اور منیٰ متصل ہیں' اس لئے آپ میں جو صحت مند ہیں ان کے لئے مشورہ یہ ہے کہ وہ 10 ویں ذی الحجہ کو منیٰ میں اپنے کیمپس کو پیدل جاسکتے ہیں اور بسوں کا انتظار کئے بغیر امور کی انجام دہی میں مصروف ہوجائیں۔ بسیں ضعیف اور خاتون عازمین کیلئے چھوڑی جاسکتی ہیں۔ لیکن روانہ ہونے سے قبل اپنے کیمپ کی مناسب جانکاری اور وہاں واپسی کی شاہراہ کے نشان وغیرہ کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

6. یاد رکھئے آپ کو نماز فجر مزدلفہ میں ہی ادا کرنی ہے۔ یہ بھی ذہن نشین رہے کہ مزدلفہ سے نماز فجر کی ادائی کے فوری بعد روانہ ہوجانا ضروری نہیں ہے۔ اگر ہجوم کی وجہ سے آپ کو وہاں سے روانہ ہون میں تاخیر ہوتو کوئی حرج نہیں۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب ۔9: رمی جمرات

1. برائے مہربانی یہ بات یادرکھیں کہ کسی بھی مناسک کی ادائیگی' انسانی زندگی سے زیادہ قیمتی اوراہم نہیں ہے۔سبھی مسالک کے معتبر علماء نے اس موضوع پر واضح فتویٰ دیا ہے۔انھوں نے واضح کردیا کہ رمی کا ایام تشریق کے دوران کسی بھی وقت کرنا جائز ہے۔ آپ رمی رات کے وقت بھی کرسکتے ہیں لیکن یہ احتیاط ملحوظ رکھی جائے کہ رمی اس کے مقررہ وقت سے پہلے شروع نہ کی جائے۔10ویں ذی الحجہ کو رمی بعد فجر اور 11ویں' 12ویں اور 13ویں ذی الحجہ کو بعد زوال (یعنی نماز ظہر کا وقت آغاز) رمی شروع کرنے کے اوقات ہیں۔
2. سعودی حکومت نے جمرات کا ایک نیا پل تعمیر کیا ہے۔دو سے زائد منزلوں سے حجاج کرام رمی (کنکریاں مارنا) کرسکتے ہیں۔ آپ جمرات کے لئے صرف اسی وقت جائیں جو وقت سعودی حکام کی جانب سے آپ کے کیمپ کو دیا گیا ہے۔ہندوستانی حج امور عہدیدار رمعلم کے عہدیدار اور جنوب ایشیا مؤسسہ آئیں گے اور مقررہ وقت پر آپ کو جمرات لے جائیں گے۔
3. آپ ہجوم کا اندازہ کرتے ہوئے اور جمرات پر متعین سکیوریٹی ارکان (پولیس جوانوں) کی ہدایات کے مطابق کنکریاں مارنے کے لئے نچلی یا بالائی منزل میں سے کسی کا انتخاب کرسکتے ہیں۔
4. یہ ضروری نہیں کہ آپ کی کنکری لازمی طور سے ستون یا دیوار (جسے بالعموم شیطان کہا جاتا ہے) سے ٹکرائے' اتنا کافی ہے کہ وہ ستون کے اطراف بنے دائرے میں جا گرے۔چھوٹی کنکریوں کے علاوہ کوئی اور چیز ہرگز نہ پھینکئے۔
5. جمرات پر کئی زبانوں میں سائن بورڈس لگے ہوئے ہیں۔آپ کو چاہئے کہ جمرات پل کی نگرانی کرنے والی سکیوریٹی ایجنسیوں کی جانب سے دی گئی ہدایات پر لازماً عمل کریں۔
6. اگر آپ کو اندازہ ہو جائے کہ جمرات کے مقام پر ہجوم جمع ہو گیا ہے یا لوگوں کی پیشقدمی سست رفتار ہے یا وہ رکے ہوئے ہیں آگے نہیں بڑھ رہے ہیں تو بہتر ہے کہ آپ فوراً واپس ہو جائیں اور کیمپ میں واپس چلے آئیں۔آپ کسی اور مناسب وقت اس منسک حج کی ادائی کیلئے جاسکتے ہیں۔اپنی زندگی کو بہرحال جوکھم میں نہ ڈالیں۔
7. آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ بعض ممالک کے حاجی گروہ در گروہ کی شکل میں آتے ہیں ڈھکیلتے ہوئے راستہ بناتے ہیں۔ان کے راستہ میں کبھی نہ آئیں اور نہ ہی انہیں روکنے کی کوشش کریں۔اس طرح آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے کیونکہ اتنی بڑی تعداد میں گروہ کو روکنا آپ کے لئے ممکن نہیں ہوگا۔عقل مندی اسی میں ہے کہ آپ انہیں گزر جانے کا راستہ دیں اور ان کے جانے کا انتظار کریں۔
8. کبھی بھی ہجوم کی مخالف سمت میں جانے کی کوشش نہ کریں۔ہجوم کے ساتھ ساتھ ہی آگے بڑھیں۔صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور نہ ہی کسی سے جھگڑا کریں۔رمی کیلئے جاتے وقت اپنے ساتھ اپنا سامان یا کوئی اور بھاری چیز ساتھ نہ رکھیں کیونکہ یہ خطرناک ہوسکتا ہے اور کبھی اس میں آپ کی جان جاسکتی ہے اور آپ کے اور دوسروں کے لئے یہ مصیبت کا باعث بن سکتا ہے۔
9. علماء نے جو رعایتیں بیان کی ہیں ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کیجئے۔بچے' خواتین' ضعیف اور بیمار افراد کو اگر اپنی صحت' سلامتی کا اندیشہ ہو یا ہجوم کا خطرہ ہو تو وہ اپنی جانب سے کسی اور کو کنکریاں مارنے کیلئے (نائب بنا کر) بھیج سکتے ہیں۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب ۔۱۰: قربانی

1. پچھلے چند برسوں سے یہ سننے میں آرہا ہے کہ بعض دھوکہ باز افراد قربانی کا گوشت آپ کے مقام قیام تک پہنچانے کا وعدہ کرتے ہوئے سستی قربانی کے نام پر حاجیوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ یہ دھوکہ باز افراد بھولے بھالے حاجیوں کو دھوکا دینے کے سوا کچھ نہیں کرتے۔ ہر سال کئی افراد قربانی کا گوشت منتقل کرتے ہوئے یا غیر مجاز مقامات پر قربانی انجام دیتے ہوئے پکڑے جاتے ہیں۔ سعودی حکام کی جانب سے جن مقامات پر قربانی کی اجازت دی گئی ہے اس کے علاوہ کسی اور جگہ قربانی کرنے کی اجازت نہیں اور یہ قابل سزا عمل ہے۔

2. ان ایام میں زبردست ہجوم کے پیش نظر حنفی علمائے دین نے بھی یہ فتویٰ دے دیا ہے کہ بینک کوپن کے ذریعہ قربانی جائز ہے۔

3. اسلامک ڈیولپمنٹ بینک (آئی ڈی بی) واحد مجاز ادارہ ہے جسے سعودی عرب کی حکومت نے قربانی کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ یہ ادارہ صرف الراجی بینک کے ذریعہ ہی قربانی کے کوپن اجراء اور تقسیم کرتا ہے جو ہر سال کیلئے قربانی کی مناسب قیمت مقرر کرتا ہے اور اس کے کوپن حج سے پہلے ہی خریدے جاسکتے ہیں۔ آئی ڈی بی کی جانب سے قربانی کا گوشت مسلم ممالک کے غربا میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔

4. اگر آپ اپنے ہاتھوں سے قربانی کا جانور ذبح کرنے کے خواہشمند ہوں تو مناسب رقم کے ساتھ جو بالعموم (300 تا 400 سعودی ریال) ہوتی ہے' مذبح خانہ (مسلخ) کو جایئے' بھیڑ کا انتخاب کیجئے' قیمت چکایئے اور اپنے ہاتھ سے جانور ذبح کیجئے۔

5. قربانی ادا کر دینے کے بعد آپ کو طواف زیارہ (افادہ) کے لئے حرم شریف جانا ہوتا ہے۔ اس غرض سے آپ کو اپنے طور پر حرم شریف تک کے سفر کا انتظام کرنا پڑتا ہے۔ البتہ رات یا رات کا کچھ حصہ منیٰ میں گزارنا لازمی ہے، اسی لیئے آپ کو فوراً منیٰ لوٹنا پڑے گا۔

6. طواف زیارہ کو جانے سے قبل آپ تازہ دم ہو جایئے اور کچھ آرام کر لیجئے کیونکہ اس بات کا غالب امکان ہوتا ہے کہ حرم شریف میں زبردست ہجوم ہوگا یا پھر ٹریفک میں بھی پھنس جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چنانچہ طواف زیارہ کیلئے کوئی مناسب وقت کا انتخاب کیجئے۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب ۔۱۱: منیٰ سے روانگی

1. سعودی وزارت امورحج نے سال 2007 سے تمام معلمین کو یہ ہدایت جاری کی ہے کہ وہ حجاج کرام کیلئے 13 ذی الحجہ کیلئے بھی منیٰ کیمپس کی سہولت فراہم رکھیں۔ وزات یہ بھی منصوبہ بنارہی ہے کہ منیٰ سے مکہ جانے کیلئے 12 ذی الحجہ اور 13 ذی الحجہ میں حاجیوں کوتقسیم کردیا جائے اس طرح 12 ذی الحجہ کوحاجیوں کی روانگی سے پیدا شدہ دشواری (ازدحام) کوکم کیا جاسکتا ہے اور 12 ویں ذی الحجہ کورمی کے دوران جانی نقصانات کوٹالا جاسکتا ہے۔اگرآپ 13 ویں ذی الحجہ کوبھی منیٰ میں قیام پذیر ہورہے ہوں توایسی صورت میں اسی دن یعنی 13 ویں ذی الحجہ کورمی جمرات کرلیا جائے۔

2. معلم کے عملہ سے پوچھ کرمنیٰ سے اپنی روانگی کا وقت معلوم کرلیں اوراس کے لئے قبل از وقت تیار ہوجائیں۔آپ کی تاخیر وغیرہ سے دوسروں کوتکلیف نہیں پہنچنا چاہئے۔

3. یہ بھی ممکن ہے کہ بسیں تاخیر سے آئیں یا پھرآپ کواپنے سامان کے ساتھ طویل فاصلے تک چل کر جانا پڑے۔

4. حج کے بعدآپ کی قیامگاہ پرپہنچ جانے کے بعد ایک یا دودن آرام کرلیں۔اگرآپ علالت یا کمزوری محسوس کررہے ہوں توفی الفورڈاکٹرس سے رجوع ہوں۔

5. اگرآپ اپنے رشتہ داروں/دوستوں وغیرہ سے ملاقات کیلئے جدہ جانا چاہتے ہوں توبرائے مہربانی اس کی اطلاع گروپ لیڈر کویا معلم کے اسٹاف کودیں اور بہتر ہے کہ اپنا ٹیلی فون نمبراور دیگرتفصیلات بھی ان کے حوالے کریں تاکہ بوقت ضرورت آپ سے ربط پیدا کیا جاسکے۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب ۔۱۲: زیارت مدینہ منورہ

1. جب آپ حج سے پہلے یا بعد میں زیارت مدینہ منورہ کیلئے روانہ ہوں تو اولن کا کم از کم ایک جوڑا اپنے ساتھ رکھ لیں کیونکہ مدینہ میں بالخصوص رات میں اور فجر کے وقت موسم سرد ہوتا ہے۔ روانگی مدینہ منورہ سے قبل اپنا احرام ساتھ لینا نہ بھولیں کیونکہ مکہ واپسی کے وقت آپ کو پھر سے احرام باندھنا ہوتا ہے کیونکہ آپ مکہ مکرمہ میں صرف حالت احرام میں ہی داخل ہوسکتے ہیں۔

2. مدینہ منورہ روانہ ہوتے وقت ہندوستانی دفتر حج، معلم یا آپ کے ایجنٹ کی جانب سے دیئے گئے وقت کی ضرور پابندی کیجئے۔ بس کی آمد سے قبل ہی وہاں پہنچ جایئے۔ برائے مہربانی اس بات کو یقینی بنایئے کہ ایک یا دو عازمین کی غلطی کے سبب دوسروں کو تکلیف وایذا نہ پہنچنے پائے۔

3. اگر آپ کے کمرہ کے دروازے پر یہ تحریر چسپاں ہو کہ آپ کے جانے کے بعد چند مزید عازمین آپ کے کمرہ میں آنے والے ہیں تو برائے مہربانی مدینہ روانہ ہونے سے قبل اپنے کمرہ کی کنجی وہاں متعین محافظ (حارث) عمارت کو دینا نہ بھولیں۔

4. ایام حج کے دوان مدینہ منورہ کا سفر عمومی مدت 4 تا 5 گھنٹے کے بجائے 7 تا 8 گھنٹوں کا ہوسکتا ہے۔ دوران سفر آپ کی بس نماز، کھانے پینے وغیرہ کیلئے رکے گی، ایسی صورت میں اگر آپ بس سے اتر رہے ہوں تو بس کا رنگ، اس کا نمبر یاد رکھ لیں کیونکہ بہت سی بسیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہوتی ہیں جس سے آپ پریشان ہوسکتے ہیں۔ مہلت کا وقت ختم ہونے سے قبل ہی اپنی نشست پر واپس آجایئے اور یہ بھی دیکھ لیجئے کہ آپ کا کوئی ساتھ چھوٹنے نہ پائے۔

5. حج کمیٹی کے تمام عازمین کو مدینہ منورہ میں ایک ہی زمرہ میں رہائش دی جاتی ہے جو رنگ روڈ (سیتن اسٹریٹ) میں اور اس کے اطراف ہے جہاں سے مسجد نبوی زیادہ سے زیادہ 850 میٹر دور ہے یہ فاصلہ آپ کو پیدل طے کرنا ہوتا ہے۔ آپ 10 تا 15 منٹ میں مسجد نبوی پہنچ سکتے ہیں لہذا نمازوں کے لئے وقت سے پہلے نکل کھڑے ہو جایئے۔

6. مسجد نبویؐ میں مرد و خواتین کیلئے نماز کی جگہیں الگ الگ مقرر ہیں۔ خواتین کی نماز کا علاقہ گیٹس کے قریب جالی کے ذریعہ ممیّز کردیا گیا ہے۔ اگر آپ کے ساتھ خواتین بھی ہوں تو کوئی مقام متعین کرلیجئے جہاں آپ ملیں گے جو بالعموم خواتین کے نماز کے مقام سے باہر ہونا چاہئے۔ جب ہجوم ہوتا ہے تو نماز کیلئے چھت پر صرف مرد حضرات کو ہی جانے کی اجازت دی جاتی ہے۔

7. مرد حضرات روضہ اقدس کی زیارت اور ریاض الجنۃ میں دعا کسی بھی وقت کرسکتے ہیں لیکن خواتین کیلئے صرف دو اوقات اشراق کے بعد اور ظہر کے بعد اجازت دی جاتی ہے۔ گیٹ پر متعین افراد یا کسی واقف کار سے یہ اوقات معلوم کرلیں۔ جب

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

زیارت کا وقت شروع ہو تو اس وقت خواتین دوڑ پڑنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ آپ مجروح ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایسی حرکت مسجد نبویؐ کے آداب و احترام کے بھی خلاف ہے۔ یہاں اپنے سامان کی خصوصی حفاظت کیجئے کیونکہ یہاں خواتین میں بھی سامان چوری کر لینے کے واقعات رونما ہوتے ہیں۔

8. یاد رکھئے کہ مسجد نبویؐ اب روزانہ 24 گھنٹے کھلی رکھی جا رہی ہے۔ مسجد نبویؐ کے صحن میں نئی چھتریاں نصب کر دی گئی ہیں جن سے حاجیوں کو دھوپ اور بارش سے بچنے میں مدد مل جائے گی۔

9. مدینہ منورہ میں اور اس کے اطراف زیارت کے تمام مقامات پر حاضری کو لازمی نہ بنا لیجئے۔ بعض مقامات یوں بھی منہدم کر دیئے گئے ہیں۔ ہاں مسجد قباء میں دو رکعت نماز کی ادائیگی اہمیت کی حامل ہے اور اس کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ یہ تاریخ اسلام کی پہلی مسجد ہے جسے پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے تعمیر کیا۔ یہاں دو رکعت نماز ادا کرنے کا ثواب ایک مقبول عمرہ کے برابر ملتا ہے۔

10. مدینہ منورہ میں قیام کے بعد مکہ مکرمہ واپسی کے وقت آپ کی بس ''میقات'' (سرحد) پر ٹھہرے گی جو ''بیر علی'' یا ''ذوالحلیفہ'' کے نام سے معروف ہے۔ یہ مقام احرام کیلئے ہے کیونکہ مکہ میں داخل ہونے سے قبل آپ کو احرام باندھ لینا ہے۔

11. اگر آپ کو مدینہ منورہ سے ہی اپنے وطن لوٹ جانا ہے تو مکہ سے مدینہ کیلئے روانہ ہونے سے قبل ہی اپنا تمام سامان لینا نہ بھولیں۔

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

باب ۔۱۳: حج کے بعد

1. سعودی عرب سے واپسی جدہ یا مدینہ سے ہوتی ہے۔ جو عازمین جدہ سے آتے ہیں وہ مدینہ سے واپس جاسکتے ہیں۔تمام عازمین کو چاہئے کہ اپنی واپسی کے پروگرام کی وقت سے پہلے تیاری کرلیں تاکہ لمحہ آخری کی مشکل میں پھنسنا نہ پڑے۔

2. تمام عازمین کو چاہئے کہ وہ اپنی واپسی کے سلسلے میں معلم یا ہندوستانی حج مشن کے عہدیداروں کے مشورہ پر عمل کریں۔سعودی حکومت کا یہ قانون ہے کہ تمام عازمین کو اپنے طیارہ کی پرواز سے 8 گھنٹے قبل جدہ ایرپورٹ پر پہنچ جانا چاہئے۔چنانچہ مکہ سے جدہ ایرپورٹ کیلئے عموماً تمام بسیں پرواز کے وقت سے تقریباً 10 تا 12 گھنٹے پہلے ہی متعلقہ عمارتوں کے پاس سے نکل جاتی ہیں۔تمام عازمین کو چاہئے کہ وہ اپنی واپسی کیلئے عمارت پر بس کے پہنچنے سے تقریباً 15 منٹ پہلے ہی بالکل تیار رہیں۔تمام سامان باندھا ہوا ہو اور اسے لابی میں لاکر رکھ لیا جائے۔اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے سامان پر مناسب شناختی نشانات جیسے نام، پتہ اور حاجی کا کور نمبر وغیرہ نمایاں طور پر تحریر ہو۔واپسی سے عین قبل خریداری یا کہیں جانے سے پرہیز کریں۔آپ کو چاہئے کہ طواف وداع اپنی واپسی کے وقت سے 2 تا 3 گھنٹے پہلے ہی کرلیں۔آپ کو حج ٹرمنل پر بہت زیادہ انتظار کی زحمت ہوسکتی ہے اور اس دوران آپ کو کھانے پینے کا اپنے طور پر بندوبست کرنا پڑتا ہے جو عام طور پر مہنگا ہوتا ہے۔چنانچہ بہتر ہے کہ آپ مکہ مکرمہ میں اپنی عمارت سے ایرپورٹ کیلئے روانہ ہونے سے قبل ہی کچھ خشک خوراک، بسکٹ، اسنیکس اور پانی وغیرہ رکھ لیں۔

3. ہر ہندوستانی عازم کو زیادہ سے زیادہ 45 کیلو وزن کا سامان اور 10 کیلو وزن کا دستی سامان (جو ہاتھ میں تھاما جاسکتا ہے) لے جانے کی اجازت ہے۔ہندوستانی عازمین کو 10 لیٹر زم زم لانے کی بھی اجازت ہے۔

4. پرسکون واپسی کو یقینی بنانے اپنے سامان کو بہت زیادہ بھاری بھرکم بنانے سے گریز کیجئے۔اگر آپ کے پاس زیادہ سامان ہے تو اس کے لئے مکہ اور مدینہ میں ایرانڈیا کی جانب سے فراہم کردہ 'کارگو' سہولت سے استفادہ کیجئے۔ایرپورٹ پر بھاری اخراجات کی بہ نسبت یہ کم خرچ ہے۔

5. برائے مہربانی ہندوستانی قونصلیٹ یا مؤسسہ جنوب ایشیا کی جانب سے جاری کردہ 'پوسٹ حج سروے فارم' بھرنا نہ بھولیں جس میں مختلف انتظامی محکموں کے ساتھ اپنے تجربات قلمبند کیئے جائیں۔اس سے مستقبل میں حج کی سہولتوں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

6. آخر میں میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کا حج قبول ہو اور ان مبارک مقامات کی زیارت کا آپ کو دوبارہ موقع نصیب ہو۔اب آپ کو چاہئے کہ یہ سعادت پانے کے بعد ایک سچے حاجی کی طرح بقیہ زندگی گزاریں۔اپنے حج اور عمرہ کے بارے میں بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر باتیں نہ بنائیں۔حج کی ادائیگی کا موقع نصیب کرنے اور اس عظیم توفیق کے ملنے پر اللہ کی بارگاہ میں دو رکعت نماز شکرانہ ادا کیجئے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ رحم و کرم کا معاملہ فرمائے۔(آمین)

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

قرآنی دعائیں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورةالفاتحة، بقرة (1-5, 255-257, 285-286)

آلِ عمران ١٩١-١٩٤، ٤ قل (+ سورة المُلك at night)

بقرة ١٢٧،٨	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. رَبَّنَاوَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.
بقرة ٢٠١	رَبَّنَآ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.
بقرة ٢٥٠	رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.
آل ع ٨	رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ.
آل ع ١٦	رَبَّنَا إِنَّنَآ آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.
آل ع ٥٣	رَبَّنَآ آمَنَّا بِمَا أَنزَلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ.
آل ع ١٤٧	رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.
الأعراف ٢٣	رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ.
الأعراف١٢٦	رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ.
يُونس ٨٦	عَلَى اللّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ. وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ .
كهف ١٠	رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا.
مؤمنون١٠٩	رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ .
فرقان ٦٥،٦٦	رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا. إِنَّهَا سَاءتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا.
فرقان ٧٤	رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا.
حشر ١٠	رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ.
ممتحنة ٤،٥	رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.
ابراهيم ٤١،٤٠	رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلاَةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاء . رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ.
بني إسرائيل٢٥	رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا.

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

طه ٢٥–٢٨	رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي. وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي. وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي. يَفْقَهُوا قَوْلِي.
طه ١١٤	رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا.
مؤمنون ٢٩	رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ .
مؤمنون٩٣،٩٤	قُل رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ . رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ .
مؤمنون ٩٧،٩٨	رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ . وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ .
مؤمنون ١١٨	رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ .
شعراء ٨٣-٨٥	رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ . وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ . وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ .
نمل ١٩	رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ .
قصص ١٦	رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي .
قصص ١٧	رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ .
قصص ٢١	رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ .
قصص ٢٤	رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ .
عنكبوت ٣٠	رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ .
كهف ٢٤	عَسَى أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا .
القصص ٢٢	عَسَى رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ .
الأنبياء ٨٣	مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ .
ص ٤١	مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ .
آل ع ١٧٣	حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ .
توبة ١٢٩	حَسْبِيَ اللَّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ .
الأنبياء ٨٧	لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ .
غافر ٤٤	وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ .
يوسف١٠١	فَاطِرَالسَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ.
صافات١٨٠-١٨٢	سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ.وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ.وَالْحَمْدُ لِلَّه رَبِّ الْعَالَمِينَ.

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

احادیث کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

١. أسماء الحسنى (من أحصاها دخل الجنة، ب م)

٢. إسمِ أَعْظَمْ (ت، ...) وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
الــم أَللّٰهُ لَا أَله إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

٣. اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِأَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰه إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّه كُفُوًا أَحَدٌ

٤. اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلٰه إِلَّا أَنْتَ، بَدِيْعُ السَّمٰوٰاتِ الْأَرْضِ، يَا ذَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

٥. سَيِّدُ الْأَسْتِغْفَار (ب)

٦. أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ٣*

٧. إِسْتِغْفَارْ – (ب)

٨. درود *١٠ (ط)

---

١. أَصْبَحْنَاوَ أَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ (أَمْسَيْنَا وَ أَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ) والْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
رَبِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْم (هٰذه اللَّيْلَة) وَخَيْرَ مَا بَعْدَه (بَعْدَهَا)، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْم (هٰذه اللَّيْلَة) وَشَرِّ مَا بَعْدَه (بَعْدَهَا)
رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِيْ الْقَبْرِ(م)

٢. أَصْبَحْنَا (أَمْسَيْنَا) عَلى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ ، وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ، وَ عَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (د)

٣. اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَ بِكَ أَمْسَيْنَا (بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا)وَ بِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَ إِلَيْكَ الْمَصِيْرُ(ت)

٤. اللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (د)

٥. رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّرَسُوْلًا (ت *٣)

٦. يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ عَظِيْمِ سُلْطَانِكَ (أ *٣)

٧. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِه عَدَدَ خَلْقِه وَرِضَا نَفْسِه وَزِنَةَ عَرْشِه وَمِدَادَ كَلِمَاتِه (م *٣)

---

١. اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْءً نَّعْلَمُه، وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُه *٣ (أ)

٢. بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِه شَيْءٌ فِيْ الْأَرْضِ وَلَا فِيْ السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ *٣ (د)

٣. أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ *٣ (م)

٤. اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا زَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا إِنَّكَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا (م)

٥. اللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِيْ الْأُمُوْرِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ (أ)

٦. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه لَا شَرِيْكَ لَه، وَالْحَمْدُ لِلّٰه كَثِيْرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ
اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ (د)

٧. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلاَ تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

١. اللهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ والنِّفَاقِ وَسُوءِ الأَخْلَاقِ (د، ن)
٢. اللّهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَعِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا (م)
٣. اللّهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نَعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ فُجْأَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ جَمِيْعِ سَخَطِكَ (م)
٤. اللّهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَ دَرْكِ الشِّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ
٥. اللّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّموَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَه ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَه إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ، وَ شَرِّ شَيْطَانِ وَ شِرْكِه (د)
٦. اللّهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اللّهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اللّهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصرِيْ اللّهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللّهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ (د)

---

١. اللّهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى (م)
٢. اللّهُمَّ أَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَ حُبَّ عَمَلٍ يُبَلِّغُنِيْ إِلى حُبِّكَ (إح)
٣. اللّهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَة، اللّهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَ مَالِيْ، اللّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اللّهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ ، وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِن تَحْتِيْ (ت)
٤. اللّهُمَّ أَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِيْ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِيْ الْغَضَبِ وَالرِّضَا، وَأَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِيْ الْفَقْرِ وَالْغِنى، وَأَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّايَنْفَدُ، وَأَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّاتَنْقَطِعُ ، وَأَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَالْقَضَآءِ، وَأَسْئَلُكَ بَرْدَالْعَيْشِ بَعْدَالْمَوْتِ، وَأَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلى وَجْهِكَ، وَأَسْئَلُكَ الشَّوْقَ إِلى لِقَآءِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ (أ)
٥. اللّهمّ إِنّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ فِي قَبْضَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ؛ أسأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِه نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَه أَحداً مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثرْتَ بِه فِي عِلْمِ الغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ القُرآنَ نُورَ صَدْرِي،وَرَبِيعَ قَلْبي،وَجلاءَ حُزْنِي،وَذَهَابَ هَمِّي(أ)
٦. اللّهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مَنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّد وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٍ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ (ت)

---

١. لَا إِلهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَه لَا شَرِيْكَ لَه، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ب)
٢. سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِه * (م)
٣. سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِه سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ (ب، م)
٤. سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لله وَلَا إِله إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَر (م)
٥. لَا إِله إِلَّا الله (أفضل الذكر ت، ج)
٦. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ (ب، م)

أ: أحمد، ب: بخاري، ت: ترمذي، ج: إبن ماجة، د: أبوداود، ط: طبراني، م: مسلم، إح: إبن حبان

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

نوٹ

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com

IMPORTANT TELEPHONE NUMBERS FOR INDIAN HAJIS

CENTRAL HAJ OFFICE: Toll Free Number: 800-116-0055

The website for the Indian Consulate in Jeddah is www.cgijeddah.com

S.No	Place	Name	Contact Numbers
1	RIYADH	Embassy of India	**01- 4884697, 4881982, Fax: 01- 4884750**
2	JEDDAH	Ministry of Haj, Saudi Arabia	**02-6650855**
		Indian Consulate	**02 - 6520104, 6520112, Fax: 02 - 6533964**
		Consul General	**02 - 6520072, Fax: 02 - 6510725**
		Haj Consul	**02 - 6520084, 6510514 Fax: 02 - 6533964**
		Haj Section-Indian Consulate	**02-6533032**
		Computer Cell-Indian Consulate	**02-6514194, Fax: 02 - 6505019**
3	MAKKAH AL MUKARRAMAH	Mousasa Hujjaj Junoob Asia	**02-5344444, Fax: 5322222**
		Central Haj Office	**02-5427303, 5604270, 5603780, Mobile: 0505654901, Fax: 02-5603380**
		Pilgrims Welfare	**Mobile: 0508527488 Tel / Fax: 02 - 5758209**
		Director of Complaints	**02-5307227, 5572022**
4	HAJ TERMINAL JEDDAH	Indian Consulate-Haj Cell	**02-6858540 Fax: 02-6858550**
		Ministry of Haj-Haj Terminal	**02- 6858271, Fax: 6858274**
5	MINA-ARAFAT	Indian Haj Camp	**02-5572710, 5592528, 5523815, 5280364, 5561571, 5566305**
6	MADINAH AL MUNAWWARAH	Indian Haj Office	**04-8380025, 8344715 Mobile: 0506311617 Fax: 04-8387549**

Important E-Mails for Indian Pilgrims

S.No	Name	E-Mail
1	Indian Ambassador	ambassador@indianembassy.org.sa
2	Consul General	cg@cgijeddah.com
3	Consul-Haj	chaj@cgijeddah.com
4	Vice-Consul Haj	vchaj@cgijeddah.com
5	Madinah Haj Mission	haj@cgijeddah.com
6	Computer Cell	ccell@cgijeddah.com

Printed & Published by: ***NextGen Technologies*** *Hyderabad, India. Phone:* ***+91 9908800150***

No Copyrights, Second Edition, Oct-2009. For comments & suggestions, please contact: msafiuddin@yahoo.com